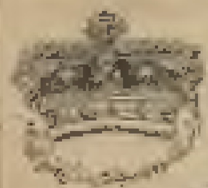
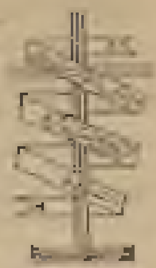






گلدستۂ اخبار

[illegible]

نور افشاں

مختلف

سچے مذہب کے دریافت کرنے کا طریقہ

— ہندوستان میں اکثر اشخاص جو دو دین [illegible] میں کسی قدر مہارت پیدا کی اور مغربی علوم سے کسیقدر حاصل کیا اور مغربی مذہب سے بھی واقفیت پیدا کی اسلئے وہ تعجب ان مذہبی روایات کے قائل نہیں جن کو انہوں نے بچپن میں [illegible] اکثر انہیں سے ہندو دین [illegible] کہ زمین ایک بیل کے سینگوں پر قائم ہے اور [illegible] کبھی وغیرہ کے سات سمندر ہیں اور بعض [illegible] سے ہیں وے [illegible] کے قائل نہیں کہ [illegible] زمین کے [illegible] ہیں اور آفتاب غروب ہونے کے وقت دلدل میں ڈوب جاتا ہے کہ سات آسمان اور سات زمینیں ہیں کہ خدا [illegible] وغیرہ کی قسم کھاتا ہے جب وے چھوٹے لڑکے تھے وے ان باتوں کے قائل تھے مگر اب وے ترک کر چکے چونکہ انہوں نے اپنے باپ دادا کی نسبت بہتر دنیاوی تعلیم حاصل کی اسلئے وے بہتر دینی تعلیم کے محتاج ہیں لیکن اکثر ایسا وقوع میں آیا ہو کہ بجائے تحقیق کے وے مذہبی روک ٹوک کو قطعی دور کر دیتے ہیں [illegible] کہ وے اسباب کے قائل ہیں کہ ایک خدا ہو مگر دنیا ہی کی [illegible] زندگی بسر کرتے ہیں گویا خدا اور شیطان بہشت اور دوزخ [illegible] نہیں اگر کوئی کہے کہ ہمارے مذہبی طریقوں میں سچائی نہیں اسلئے حق سب میں [illegible] یہ بات درست نہیں [illegible] کی تلاش میں ایک [illegible] تلاش کرے اور کامیاب ہوں [illegible] نہ ہو [illegible] درست نہیں ہوگا۔

خدا نے ہمکو عقل کا جو ہر عطا فرمایا ہو کہ ہم تفتیش کریں کہ حق کیا ہو اور راستی یا ناراستی میں تمیز کر سکیں اور کہ حق کو حاصل کر کے اسکو پکڑیں اور جھوٹ کو ترک کریں۔ دیکھو کانکن زمین کھودتا ہو اور مٹی پتھر وغیرہ سے سونے چاندی کو بڑی محنت سے علیحدہ کرتا ہو اور کسیقدر محنت صبر اور ہنر کو کام میں لاتا ہو کوئی تو ہنسکر [illegible] کی طرح زمین پر بکھرے پڑے ہیں [illegible] کہ حق کو صبر اور تجسس سے [illegible] حاصل کرینگے۔ [illegible] فرمانے [illegible] نے بے پروائی سے سوال کیا کہ حق کیا ہو اور جواب کی انتظار بھی نہ کی۔ اگر کوئی [illegible] کو جسے اسکو مناسب ہو کہ اسکی ایسی تلاش کرے جیسے گنج پنہاں کے کرنے میں۔ ایک قدیم بزرگ کا قول ہو حکمت کہاں سے حاصل ہوگی اور فہم کی جگہ کہاں ہے انسان اسکی قدر نہیں جانتا سمندر کہتا ہو کہ یہ مجھ میں نہیں [illegible] جواہر سے اسکا مول نہیں ہو سکتا سونے سے حاصل نہیں اور چاندی سے بھی [illegible] نہیں [illegible] کی راہ اور [illegible] ۱۸ [illegible] کے گذرے ایک بادشاہ کا قول ہو کہ حکمت سب سے اعلی شے ہو اسلئے حکمت کو حاصل کر کیونکہ حق کی شناخت اور [illegible] ہی حکمت ہو۔ اکثر لوگ حق کی کچھ قدر نہیں کرتے [illegible] وے خیال کرتے ہیں کہ حق حاصل نہیں ہو سکتا اور جھوٹ سے حق کا تمیز مشکل یا محال ہو [illegible] وے سمجھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایک طریق کو اختیار کرے اور [illegible] [illegible] بہشت میں داخل ہوگا مگر یہ ہو سکتا ہو کہ کوئی غلطی سے [illegible] کے [illegible] دے اور پھر جان میں طاقت کی [illegible] یا حال [illegible] پر [illegible] اور جو منزل مقصود کو پہنچے حق ہمارے پاؤں کیلئے چراغ اور ہماری راہ کے لئے روشنی ہو مگر ناراستی اندھیرا اور تاریکی ہو [illegible] جب ہم حق [illegible] چلتے ہیں تب ہی [illegible] زمین میں رہتے ہیں اور [illegible] کے نزدیک پہنچتے ہیں۔ حق ہمکو گناہ سے آزاد کر سکتا ہو اور دوزخ سے بچا سکتا ہو۔

خدا حق ہو اور حق کو پیار کرنا اور ناراستی سے نفرت کرنا ہمیں بہت مناسب ہو کہ ہم حق کی شناخت پیدا کرنے کی سعی کریں۔ اگر خدا ہو تو صاف ظاہر اور ثابت ہو کہ ہمیں اسکی شناخت حاصل کریں اور اگر کوئی طریق ایسا ہو کہ ہم اپنے گناہوں کی مستحق سزا سے رہائی پا سکتے ہیں تو نہایت ضروری امر ہو کہ ہم اس سے واقف ہو جاویں [illegible] روح جاودانی ہو اور ہمیں اسکو دولت اور دوستوں دیکھائی اور تمام چیزوں کی نسبت جنکو لوگ عزیز جانتے ہیں نہایت قیمتی سمجھنا ہوں۔ آدمی کو کیا فائدہ اگر وہ تمام دنیا کو حاصل کرے اور اپنی روح کو کھو دیوے [illegible] میں خفا سے گری ہوئی درکار نہیں بلکہ فروتنی بھی [illegible] غرور سے بڑا اور [illegible] جانتے ہیں خاص کر دے [illegible] اور [illegible] نسبت [illegible] علم رکھتے ہیں زیادہ متکبر ہو جاتے ہیں اکثر اوقات دیکھا جاتا ہو کہ جوان لوگ جنہوں نے علم [illegible] بڑے پڑھا [illegible] اپنے معلوم سے زیادہ دانا تصور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ افسوس ہمارے استاد ایسی باتوں کے قائل ہیں جو چھوٹے بچوں کی لائق ہیں [illegible] انہوں نے اپنے معلموں کے عقائد [illegible] ظاہری اور بیچ اعتراضات کو بڑے [illegible] دلائل کو کبھی نہیں دیکھا جن سے استاد اپنے عقائد کی سچائی کے قائل ہوئے وے شاگرد نو تعلیم یافتہ تو نہایت [illegible] سوالات [illegible] جو خود حل کر سکتے ہیں مگر طرفین دلائل کو کچھ بھی لحاظ نہیں کرتے [illegible] کہ وے [illegible] آسمانی [illegible] کے نمونہ کی پیروی کرنے [illegible] قول ہو کہ میں [illegible] چھوٹا لڑکا ہوں اور علم کے سمندر کے کنارے پر سیپیاں چن رہا ہوں اور ایوب کا [illegible] پیروی کے لائق ہو جسکا قول ہو کیا تو خدا کو تلاش سے پا سکتا ہو کیا تو قادر مطلق کو کامل طور پر دریافت کر سکتا ہو وہ تو آسمان جیسا بلند ہو اور پاتال جیسا عمیق ہو تو کیا کریگا اور کیا سمجھیگا۔



مناسب ہے کہ ہم حق کی تلاش میں مصروف رہا کریں کیونکہ ہم اُسکی ہدایت پر قدم مارسکتے ہیں ہندوستان میں بہت تعلیم یافتہ نوجوان ہیں جو اپنے مذہبی رسوم کے قائل نہیں ہیں اور معقول سچائی سے بے بہرہ رہتے ہیں مثلاً بہت ہیں جو بت پرستی کو بُرا جانتے ہیں تاہم بتوں کے آگے گھٹنا ٹیکتے ہیں۔ بہت ہیں جو ذات پات کو بیہودہ رسم جانتے ہیں پر اُسکے تمام حدود پر عمل کرتے ہیں۔ سو وے مانتے ہیں کہ فقط ایک ہی برحق خدا ہے پر اُسکے لائق عزت نہیں کرتے والدین کی رضامندی کے لئے بلاوجہ ... میں قائم رہنے کے واسطے وے ایسے کام کرتے ہیں جو راست نہیں ہیں پس وے حق پر نہیں چلتے ہندوستان میں تعلیم یافتہ لوگ بے علم لوگوں کی ہدایت پر عمل کرتے ہیں پر اور ملکوں میں اس قسم کی ہدایت قبول نہیں کی جاتی۔ اگر کوئی سچائی سے واقف ہونا چاہے تو مناسب ہے کہ اُسپر عمل کرے ایسے کرنے سے حق کی محبت اور سرگرمی بڑھتی ہے اور جب ہم اس سچائی کا شعور حاصل کرتے ہیں ... تعاقب کرنے میں ہم حاصل کرتے ہیں۔ اگر کسی کے پاس کچھ ہو اور وہ اُسپر عمل کرے تو اُسکی ترقی ہوگی پس مناسب ہے کہ ہماری جستجو دعا کے ساتھ شروع کیجاوے۔ خدا تمام سچائی کا چشمہ اور تمام نور و ... عطا کرنیوالا ہے اُسکا نام ... وہ خدا باپ ہے جسنے دل کو پیدا کیا اور وہی اُسکو منور کرسکتا ہے جسنے آنکھوں کو بنایا اور اندھوں کو بینائی دیسکتا ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب امریکہ کے بڑے صوبہ جات انگلستان سے علیحدہ ہوگئے اور اس ملک کے دانا اشخاص جمع ہوئے کہ کس قوم کی حکومت وہاں بنانے کے لئے قوانین اختیار کریں تب دونوں جماعت انہوں نے محنت و سعی کی پر کچھ حاصل نہ ہوا آخرکار ایک نہایت دانا شخص بنام ڈاکٹر فرینکلن صاحب نے کہا صاحبو تم دونوں تک کوشش کرتے رہے ہو کہ حکومت ... کے لئے قوانین ایجاد کریں پر کچھ حاصل نہیں ہوا

میسر نہیں ہو سکتے اور حسب عقل اپنے مختلف خیالات ظاہر ہو چکے ہیں مگر سب بے ثمر دیکھا عجیب کی بات ہو رہی تھی پریشانی و مشکل کے وقت ہمنے نور کے باپ کی طرف توجہ کرنے کا فکر بھی نہیں کیا جو حقیقت عطا فرماتا ہے اور ملامت نہیں کرتا کہ وہ ہمارے اس ضرورت کے وقت ہدایت فرماوے اور اس بزرگ صاحب نے تجویز کی کہ آئندہ کو روز مرہ خدا سے ہدایت اور روشنی کی التجا کیجاوے سو اس وقت سے یہ کام خوب امن کے ساتھ ترقی پا گیا اور پھر وہ قوانین ایجاد ہو گئے۔ پس نہایت ضروری امر ہو کہ ہم خدا سے التجا کریں کہ وہ ہمکو وہ نور اسباب بخشے جو اس گناہ اور تاریکی سے معمور دنیا میں ہمکو ضروری ہیں۔ علاوہ برین جو کوئی سونے کی تلاش میں ہو تو اُسکو بخوبی معلوم ہے کہ کسی تازہ ... کی خبر ... اور سمندر کی طرف کی تلاش میں جانا ہے ... کوئی زمین کے ... آدم گندم ... کی خواہش رکھتا ہو اُسکو بیان نہیں ہونی کہ ... کسی جنگل میں ... بلکہ کسی ... ملک میں ... مناسب ہے کہ ... اور بیک لوگوں میں ... مناسب ہے کہ تعلیم یافتہ ... مسیحی مذہب کے دعووں کا نہایت ... اور ... کے ساتھ امتحان کریں جنکی نہایت مہذب قومیں بائبل کے سوا کسی اور کی معتقد نہیں ہیں اور اُسکے سوا اور کوئی کتاب نہیں جو الہام کا دعویٰ کرے اور ... کے قائل ہو جن قوموں نے اُسکو قبول کیا ہو اُنہوں نے اُسکے ذریعہ سے نہایت بڑا ... حاصل کی ہیں اس پر بھی اُنکو نہایت پاکیزہ اخلاق کا ذریعہ حاصل ہو اور اسکے ذریعہ سے خدا کی ہستی اور اُسکی صفات سے اعلیٰ خیالات اُنکو نصیب ہیں اور اُنکو بہشت کا راہ معلوم ہو گیا ہو جسپر وے قدم مار سکتے ہیں اسلئے آپ لوگوں سے التماس ہے کہ اس بات پر غور کریں کہ ... کی طرف سے اور مسیح ... کو نجات ...

مراسلات

میاں الہ دیا کی اوڈیٹرین

ایک ... مورخہ ... میاں الہ دیا نے ... ہدایت کیا وہ جواب ... ہو گئے ... چند باتیں پیدا کرتا ہو ... مضمون کا جواب ... اگرچہ تحصیل علمی ... خیال ... دماغ ... مسیح کی عبادت ... ایسا ... ہوں کہ ... میں بھی ... مسیح ... ہے ... زمانہ میں ... رہے ... میاں الہ دیا بھی ... کے خیالات ... کام کے ... مولوی ... صاحب ... کتابوں سے نقل کرکے ایک ... لیکن ... عیسوی منکرین ... کی ... کوئی کتاب ... تعصب ... وہ ... میاں الہ دیا ... قرآن ... حضرت مسیح کی ... توریت یا دیگر انبیا علیہ السلام سے ... لوگوں میں

محمد صاحب کے ظہور سے پیشتر مسیح کی پیشینگوئی کتب سابقہ میں کسقدر ہیں۔ اقول بھائی صاحب اسکا جواب سنئیے ہم لوگ اس وجہ کو نہیں کہ محمدی پیشینگوئیاں کتاب مقدس سے نکالیں البتہ یہہ منصب مصنف قرآن کا ضرور ہے بلکہ وہی انجیل مقدس جو زمانہ محمد صاحب میں تھی اور مروج تھی اب بھی ہے مگر اسمیں بشارت محمدی کا پتہ و نشان نہیں لیکن قرآن میں ضرور لکھا ہے وَاِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۔ ترجمہ اور جب عیسی بیٹے مریم نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں بالتحقیق بھیجا آیا ہوں اللہ کا تمہاری طرف تصدیق کرتا ہوا اس توریت کو جو مجھسے آگے ہے اور سناتا ہوا خوشخبری ایک رسول کی جو آئیگا مجھسے پیچھے اسکا نام ہے احمد سورة الصف آیت ۶۔ اور مولوی عبد الرحمن جامی اپنی کتاب یوسف زلیخا میں فرماتے ہیں شعر

مسیح از مقدم او مژدہ گوئی + کلیم از شمع او مشعلہ جوئی۔

اب فرمائیے یہہ مخفی پیشینگوئیاں کون بیان کرتا ہے عیسائی یا محمدی۔ قولہ مثلاً پادری عماد الدین پانی پتی نے اپنی کتاب تحقیق الایمان مطبوعہ [illegible] کے صفحہ [illegible] میں [illegible] صفتیں قرآن سے بیان کرکے یہہ دعوی کیا ہے کہ عیسی مسیح تمام انبیا و مقربین اور سب صالحین اور صالحات اور مومنین و مومنات کا ایک ہی شفیع ہے کیونکہ ان کتابوں میں اسکی نسبت جو پیشینگوئیاں لکھیں ہیں۔ اقول بیشک بہت درست وہ ذات پاک تمام جہان کے واسطے شفیع ہے نہ کوئی اور [illegible] جسنے اسپر ایمان [illegible] چنانچہ ایک آیت انجیل مقدس حضرت [illegible] [illegible] ناظرین [illegible] اور وہ [illegible] اور [illegible] کیونکہ وہ بہت لوگوں کو [illegible] (۱۱-۲۱) مگر آپ کو یہہ الفاظ کیوں [illegible] معلوم [illegible] [illegible] کیونکہ سورة [illegible] میں یوں لکھا ہے [illegible]

ترجمہ اور کوئی انسان ایسا نہیں جو سفارش کرے اسکے پاس مگر اسکے [illegible] اور ایک دوسری جگہ لکھا ہے وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۚ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰی حِمْلِهَا لَا یُحْمَلْ مِنْهُ شَیْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ۔ ترجمہ اور نہ اٹھاویگا کوئی آدمی دوسرے کا بوجھ اور اگر پکارے کوئی بوجھ سے بھرا اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے نہ اٹھاوے کوئی اسمیں کچھ اگرچہ ناتے والا ہو۔ [illegible] آپکو اپنے مطلب کا [illegible] جو خدا وند مسیح کے شفیع ہونے سے انکار [illegible] اگر [illegible] کاذب کی طرح آپ بھی [illegible] [illegible] نعمت [illegible] [illegible] قولہ [illegible] نے پیدایش ۳: ۱۵ میں سے جو عبارت ہے میں تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان دشمنی [illegible] وہ تیرے سر کو کچلیگا اور تو اسکی ایڑی کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پادری صاحب [illegible] استعمال کیا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھی۔ قولہ ناظرین [illegible] [illegible] عہد جدید میں کہیں نہیں لکھا کہ حضرت مسیح نے شیطان کا سر کچلکے [illegible] حضرت مسیح شیطان کو ایک انگلی بھی نہیں لگائی۔ اقول خدا سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] پادری عماد الدین نے کہاں لکھا ہو یا کسی دوسرے عیسائی نے یہہ دعوی کہاں کیا ہو [illegible] [illegible] کلام حسب مطلب بدل ڈالا اور اہل کتاب پر کلام خدا کی تحریف کا الزام لگا دیا سبحان اللہ [illegible] [illegible] [illegible] آدمی کی بات جانی [illegible] شعر

دروغ آدمی را [illegible] [illegible] دروغ آدمی را [illegible]

اور آپ جو لکھتے ہیں کہ حضرت مسیح نے شیطان کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] فصاحت علمی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہم ہندوستان کے باشندے ہیں [illegible] شعر [illegible] فصاحت کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شعر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] محمد صاحب نے بھی

نوٹ [illegible]

نوٹ [illegible]

لکھا ہے۔ دیکھو انجیل کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے بلکہ برعکس اسکے انجیل میں جو حال ہے جب مسیح روزہ میں تھے حضرت مسیح کا امتحان شیطان نے لیا اور تمام دنیا کی بادشاہت دینے کا وعدہ کیا۔ قولہ عیسائی تو اس بات کو خوب ثابت کر چکے ہیں اور اگلے زمانہ کے محمدی عالم بھی اسی کے مقر تھے کیونکہ انجیل [illegible] مگر آپکو تعصب کی مار ہے آپ اگر مرد میدان ہو تو اپنے دعوے کو پایۂ ثبوت تک پہنچاؤ [illegible] صاحب کے بادشاہی دفتری آپ کے پاس موجود ہو [illegible] مرد میدان ہو تو اچھا ہو [illegible] تنہا چھوڑ کر [illegible] عداوت [illegible] آنکھوں کو [illegible] آنحضرت کو بھی چھوڑ دیا [illegible] خلاصہ عبارت [illegible] یہ ہے کہ مسیح نے طمع دنیاوی [illegible] شیطان [illegible] دیا۔ ذرہ انصاف تو خیال کیا ہوتا کہ [illegible] عیسیٰ جلیل القدر جنکے حق میں محمد صاحب نے کہا ہے۔

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ

ترجمہ جب کہا فرشتوں نے اے مریم اللہ تجھکو بشارت دیتا ہے ایک کلمہ کی جسکا نام مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا عزت والا دنیا میں اور آخرت میں اور مقربین کے نزدیک۔ سورہ آل عمران آیت ۴۵۔ کیا [illegible] اور اسی [illegible] سزا کا [illegible] باعث [illegible] جو مولوی [illegible] ایک لفظ کے [illegible] سے بالکل [illegible] اور اگر یوں لکھدیتے تو کچھ [illegible] واقع ہوتی۔ اور تمام دنیا کی بادشاہت دینے کا وعدہ کر کے سجدہ چاہا [illegible] محمدی علماء کے نزدیک [illegible] قولہ۔ [illegible]

[illegible] شیطان [illegible] تیر کی مانند [illegible] مذکورہ بالا میں صاف لکھا ہے کہ شیطان تیر کی مانند [illegible] قولہ میرے یار خدا کے غضب سے ڈرو اتنا جھوٹ نہ بولو [illegible] اور بیان میں الفاظ آیات جمع ہو گئے ہیں [illegible] مستقل ہر ایک کے واسطے استعمال کرو۔ شعر۔ کسی را کہ راستی گشت کار [illegible] اب صاف [illegible] تو شیطان کو تیر کی مانند [illegible] جب مسیح کو [illegible] (متی) [illegible] مسیح کا [illegible] بالکل [illegible] حضرت [illegible] ہوئی جھوٹ [illegible] حضرت پطرس [illegible] لکھا ہے [illegible] صاحب [illegible] چاہیئے [illegible] انجیلی مضامین نہایت دشوار ہیں [illegible] حضرت پطرس [illegible] آپکے [illegible]

[illegible] منصفی [illegible] احکامات شریعت [illegible] کرتے گنہگار [illegible] ابن خدا [illegible] آخری [illegible] انصاف کر چکو [illegible] اول تو [illegible] مضمون میں اپنے تحقیق کی سب [illegible] کوئی [illegible] تو جواب [illegible] مناسب تو یہی ہے کہ [illegible] آپ بھی اختیار کریں [illegible] نصیحت [illegible] بندہ [illegible] چاہتا [illegible] منصور [illegible]

بندہ منصور

انجمن بافادہ عام لودیانہ

۸ نومبر ۱۸۹۹ کو کرنل ینگ صاحب بہادر کمشنر قسمت جالندھر بمقام لدہیانہ تشریف لائے اور [illegible] مستقل [illegible] مسٹر [illegible] ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر [illegible] کارخانہ انجمن [illegible] ملاحظہ فرمایا [illegible] کے واسطے چند ممبران انجمن مثلاً خان بہادر منشی [illegible] خان صاحب و نواب علی محمد خان صاحب و مولوی محمد حسن صاحب و خواجہ [illegible] صاحب

ولاور بہادر مجید بال صاحب و دلاور پال صاحب حکیم محمد خان صاحب رئیس وغیرہ وغیرہ معززین اس انجمن میں موجود تھے کمشنر صاحب نے کار آموزان انجمن کے کاتبوں اور [illegible] کو دیکھکر بڑی مسرت ظاہر فرمائی اور تعداد کار آموزان و مدرسہ کے بڑھانے کو تجویز ایک نہایت مفید تعلیم گاہ ہے پھر [illegible] خان بہادر منشی قادر بخش خان صاحب نے اس موقع پر کارخانہ کے متعلق [illegible] رپورٹ سنائی جو ذیل میں درج کی جاتی ہے *

ای صاحب کمشنر بہادر

پیشتر اسکے کہ میں اس انجمن اور اسکے کارخانہ کے حالات سے مفصل طور پر اطلاع دوں میں اس امر کا ظاہر کرنا نامناسب نہیں خیال کرتا کہ لودیانہ ایک ایسا ضلع واقع ہے کہ جہاں کے باشندوں کی معاشرت [illegible] دستکاری پر چلتی ہے اور سوتی کپڑہ وغیرہ کے بنانے میں اس ضلع کے باشندوں نے جو کامیابی حاصل کی ہے وہ کسی شخص پر مخفی نہیں *

تقریباً دو برس کا عرصہ ہوا کہ یہاں کے [illegible] صاحب ضلع کی توجہ سے اہالیان و رؤسائے لودیانہ کو [illegible] کی کہ وہ کس طرح سے اپنے ذاتی کاروبار میں ماہر ہوں اور شہرت حاصل کرنے کے واسطے تیار رہتے ہیں اپنے ملک کی صنعت اور دستکاری کو زندہ کرنے کی طرف متوجہ ہوں اگرچہ ایک ایسے ضلع میں کہ جہاں بمقابلہ دیگر اضلاع پنجاب کی تعلیم و تربیت ابھی ترقی پر نہیں ہے کہ قومی اور ملکی [illegible] کے خیالات تقویت حاصل کرسکیں مگر شکر کا مقام ہے کہ تقریباً ڈیڑھ سال سے لودیانہ میں ایک انجمن قائم ہوئی ہے اور گو اسکا ابتدائی اصول ایک خاص قوم اور فرقہ کے متعلق تھا مگر پھر بھی وہ انجمن مبارک انجمن سمجھی جاتی ہے کہ جس سے ضلع لودیانہ میں ایک ملکی بہبود اور فلاح کے متعلق عام مفید اصولوں پر ایک سوسائٹی قائم ہوگئی ہے جسکے چند ارکان اس وقت حضور کے سامنے حاضر ہیں *

اس انجمن کا سب سے بڑا اصول یہ ہے کہ [illegible] کے اتفاق [illegible] سے ملک میں قدیم حرفت اور صنعت کو بھی پھر سے ترقی دی جاوے ۔ اور ایسے کارخانجات کی اجرا یا تحریک کا باعث ہو جس سے قوم کی معاشرت اور دولت کو فائدہ پہنچے ہو دیگر ملکی سوسائٹیوں کی طرح حکومت اور رعایا کے خیالات کو اپنے اپنے حقوق کے متعلق مستحکم رکھنا بھی اسکے مقاصد کا ایک مقصد ہے علاوہ ازیں اسکا یہ بھی فرض ہے کہ قوم اور ملک کی فضول رسوم کو نابود کرکے ایک عام اور تہذیب یافتہ اور شائستگی کی طرح ڈالے *

اگرچہ اس انجمن کی عمر ابھی ڈیڑھ برس سے زیادہ نہیں ہوئی مگر ہوا خواہان قوم کی توجہ سے حضور کے اور ہمارے صاحب ضلع کی مہربانی سے خصوصاً اپنے مقاصد میں معقول ترقی کی ہے اس وقت اسکے اندر [illegible] ممبروں کی تعداد سو سے زیادہ ہے اور حکام ذیشان نے بڑی مہربانی کے ساتھ اسکے مقاصد کی امداد کرکے اسکی سرپرستی کو قبول کیا ۔ لودیانہ کی میونسپل کمیٹی بھی اسمیں مدد دیتی ہے اور [illegible] کی تعداد بھی ہوا اسکے [illegible] کی خیرخواہی کا ثبوت ہے اسکے علاوہ [illegible] سے اس وقت اسمیں [illegible] قالین بافی کی جاری ہے [illegible] تقریباً ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار کی آمدنی ہے اس انجمن نے اپنے گذشتہ جنرل اجلاس میں جو [illegible] میں ہوا تھا [illegible] لڑکوں کو جو [illegible] کے واسطے اس مدرسہ سے [illegible] ابھی تقریباً [illegible] حضور کے سامنے حاضر ہیں [illegible] پرداخت و پرورش کے واسطے [illegible] انجمن کو [illegible] روپیہ ماہوار خرچ کرنا پڑتا ہے [illegible] انجمن کی اغراض کے پورا کرنے میں [illegible] ہوسکے ہیں *

ترقی معاشرت اور خیالات تمدن کو وسعت دینے اور حکومت اور رعایا کے خیالات کو ایک ہموار سطح پر لانیکی غرض سے اس انجمن نے شروع سال سے ایک اخبار [illegible] جاری کر رکھا ہے اور اسکے ذریعہ ملک اور قوم میں شائستگی کے پھیلانے اور مفید کارخانجات کے جاری ہونیکی تحریک ہوئی ہے اور ابتدا تعلیم کو تقویت دیجاتی ہے اس وقت اس انجمن کے کار آموزوں کی دستکاری سے [illegible] دریاں قیمتی [illegible] ۔ اور قالین [illegible] عدد قیمتی [illegible] فروخت ہوچکے ہیں *

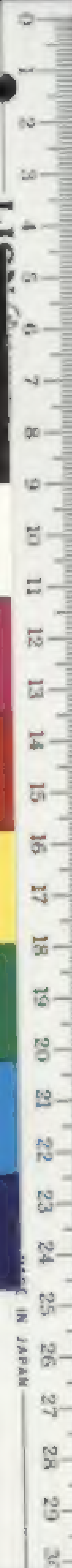
مدرسہ دستکاری انجمن رفاہ عام کی بابت صاحب کمشنر کی رائے

[illegible] کے وقت میں نے [illegible] صاحب ڈپٹی کمشنر ساتھ اس تعلیم گاہ کو بڑی خوشی سے دیکھا ۔ قادر بخش خان [illegible] اور دوست ممبران انجمن موجود تھے ۔ مدرسہ کی اجرا کی ضرورت اور اسکے اغراض سنائے گئے *

ان لڑکوں کو جو [illegible] نہیں رکھتے مفید فنون سکھانے کے واسطے جنکو وہ اپنی حصول معاش کا ذریعہ بنا ویں اس مدرسہ میں [illegible] اور قالین کا کام سکھایا جاتا ہے اور اس مطلب کے واسطے یہ مدرسہ [illegible] ابھی تک نہیں کہ [illegible] کسی اعلیٰ درجہ کی دستکاری کی تعلیم کے واسطے کوئی [illegible] نہیں ہے اسواسطے طالب [illegible] کی کسی اعلیٰ درجہ کی صنعت [illegible] مشکل ہے دریاں اور قالین جو میں نے دیکھے ہیں وہ [illegible] ہونگے اور زیادہ خرچ کے ہیں لیکن یہ بات کہ آیا فروخت ہو جاتے ہیں یا نہیں میں نہیں جانتا مجھکو بتایا گیا ہے کہ وہ فروخت ہو جاتے ہیں *

دستخط

کرنل ینگ صاحب بہادر
مورخہ [illegible]



اخبار تار برقی

بمبئی ۷ نومبر ایک تار اس مضمون کا موصول ہوا کہ حیدر آباد دکن میں محرم میں اہل پولیس میں فساد ہوا جسکا نتیجہ یہ ہے کہ سات اہل پولیس قتل اور ۱۴ مجروح ہوئے اور [illegible] صرف ایک سپاہی تلف ہوا شہر میں [illegible] جوش پھیل [illegible] اور سات [illegible] ایک کمیشن اس فساد کے اسباب کی تحقیقات کے لئے مقرر کیا گیا ہے ✦

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ [illegible] میں تابوت کے دن شیعہ سنی لوگوں میں لڑائی کی نوبت پہنچی اور اندیشہ تھا کہ [illegible] ہو جائے بڑی احتیاط [illegible] روکنے کے لئے عمل میں آئی ہے ✦

کلکتہ ۲ نومبر [illegible] جو [illegible] ہوا [illegible] کے [illegible] مستعفی ہو گیا تھا مگر خیال کیا جاتا ہے کہ [illegible] منتخب ہوا [illegible] کیونکہ [illegible] کا [illegible] ہے کہ جب کوئی [illegible] ہو جائے [illegible] جانشین کوئی [illegible] ہو [illegible] جانشین نہیں ہو سکتا [illegible] کے لئے [illegible] پیش کیا جاوے ✦

سپاہیوں کی [illegible] کی [illegible] ۲۴ [illegible] ہوا [illegible] گورنر [illegible] فرمائیگے ✦

لنڈن ۲ نومبر [illegible] نے ایک تار اس مضمون کا شائع کیا ہے کہ حال میں [illegible] اور جنرل گورڈن کی فوج کے مقام [illegible] لڑائی ہوئی تھی [illegible] دشمن کا نقصان کثیر ہوا تھا [illegible] لڑائی میں دشمنوں کی تعداد [illegible] ہر حملہ کے لئے واپس آ [illegible] ✦

[illegible] کے [illegible] میں [illegible] کی خبر مشہور کی گئی ہے ✦

لنڈن ۲ [illegible] کہ [illegible] صاحب نے [illegible] سے ملاقات فرمائی ✦

شملہ ۲ نومبر [illegible] نومبر کو میمز دوب کی جمعیت [illegible] وادی [illegible] کے عین وسط میں واقع ہے [illegible] اور [illegible] کے جنوب سے بڑے [illegible] میں [illegible] سرداروں نے [illegible] اختیار کر لی خیال کیا جاتا ہے کہ باوجود شاہ [illegible] اور اسکے ہمراہیوں کی [illegible] مخالفت نہ ہوگی ✦

کرنیل [illegible] صاحب کی [illegible] کی نسبت جو تازہ خبریں آئی ہیں [illegible] اکتوبر کے مقام [illegible] سلطان سے [illegible] ہوئی ہیں [illegible] مقام [illegible] سے [illegible] میل کے فاصلہ پر ہے اور ایک ہفتہ میں [illegible] کیا گیا تھا [illegible] تھی [illegible] اور [illegible] مدد کرتے ہیں ✦

قاضی [illegible] کی [illegible] نسبت [illegible] کے ساتھ ہیں ✦

موسم [illegible] ہو گیا ہے [illegible] کا نام [illegible] البتہ [illegible] کسی قدر کمی ہو گئی ہے ✦

لنڈن ۳ [illegible] سکرٹری [illegible] نے بجواب ایک سوال کے [illegible] کہا کہ [illegible] یہ بات [illegible] سے [illegible] کیا ہے ✦

[illegible] ایک [illegible] کو [illegible] فیصلہ کر دے ✦

برلن ۲ [illegible] شاہزادہ [illegible] جدید سفیر [illegible] سے بہت [illegible] دوستی کا کر رہے ہیں ✦

کیمپ ابراہیم آباد [illegible] نومبر [illegible] جو [illegible] سے [illegible] صحت [illegible] سفر [illegible] کوئی [illegible] نمایاں [illegible] ہوئی اور [illegible] کا انتظام [illegible] سیالکوٹ [illegible] کریگا ✦

فاصلہ جو بیان کئے گئے ہیں خیالی ہیں واقعی نہیں کیونکہ سفر میں بہت دراز ہیں۔ موسم گرم [illegible] تکلیف دہ ہے [illegible] سے آگے [illegible] آبادی [illegible] سے [illegible] سکتا ہے باشندے [illegible] سے [illegible] آتے ہیں۔ [illegible] کثرت کے ساتھ میں [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] اور [illegible] ہوئے اور [illegible] میں [illegible] شروع [illegible] کیا جاتی ہے کہ [illegible] ہیں ✦

اخبارات ملکی و [illegible]

سرحدی کمیشن اب [illegible] سے [illegible] ہے اور کمیشن مذکور کے متعلق [illegible] کی جاتی ہے [illegible] کے زیر انتظام [illegible] قندھار [illegible] جاتی ہے [illegible] سرحدی کمیشن کی [illegible] کے لئے ایک [illegible] بنایا گیا ہے [illegible] سرحدی کمیشن کے متعلقین میں سے کسی کے نام پر ہوں [illegible] صرف سرحدی کمیشن کو پتہ ہونا چاہیئے ✦

شاہ ایران نے [illegible] صاحب افسر سرحدی کمیشن کی [illegible] کے لئے خاص انتظام کر دیئے ہیں [illegible] سرحدی کمیشن کے [illegible] کے لئے [illegible] اور نیز شاہ ایران نے متعلقین کمیشن کے [illegible] کا بندوبست کر دیا ہے ✦

[illegible] صاحب [illegible] گورنر جنرل [illegible] گورنمنٹ ہوس میں ایک دربار [illegible] اور ۲۴ دسمبر کو [illegible] ملاقات کا ہوگا [illegible] کی [illegible] صاحبہ بھی [illegible] ✦

[illegible] حملہ اور فوج انگریزی [illegible] باشندوں کی [illegible] سے مقابلہ کرنا پڑا [illegible] ۲۰ [illegible] کو قتل اور [illegible] کو زخمی کر کے حملہ آور

خرچ ہونے کو دیا تمام علاقہ بقبض دخل دیا ہے مگر انگریزی فوج کی رعایا کو دکھا کیسا شجاعانہ کام ہے - ہماری طرف کے دیسی افسر اور جو سپاہی (جو حبشی سیشدائی الفنٹری کے) کام آئے - فوج انگریزی نے اس شکست کے ساتھ نحوی (؟) گیارہ - بارہ قلعہ ان کو مسمار کر دیئے - ایک ہزار حبشی تین ہزار بھیڑیں اور آٹھ سو اونٹ لوٹ لئے جب سے وہ لوگ اپنی بیوقوفی کو سمجھنے لگے ہونگے اور اپنی نادانی پر پچھتائے ہونگے - پہلے ان لوگوں کو روپیہ منظور کر لینے کو سمجھائی گئی تھی جبکہ انگریز ہو نے پر یہ حکمت برپا کی گئی - فوج بر سر جمعی ہے اور امید کیجاتی ہے کہ مقابلہ پھر بھی ہوگا +

بدخشاں ایک سرحدی چٹھی سے معلوم ہوا کہ گورنر بدخشاں کیطرف سے ایک وکیل امان الملک والئے چترال کے پاس ایک چٹھی اس مضمون کی لیکر گیا کہ آپ ضلع (؟) کو بیچ کر دیں مگر امان الملک نے انکار کیا اور عبد الصمد خان (؟) اس معاملہ میں گفتگو کرنے کو امیر صاحب کی خدمت میں گیا ہے +

کابل ایک تاجر کابل سے پشاور میں آیا اور بیان کرتا ہے کہ دو دستہ رسالہ اور تین سو افغانی حال میں کابل سے سرحدی کمیشن کی ہمراہی کے لئے روانہ کئے گئے ہیں +

سرحدی جنگ شاہ جہان کا فقیر اور دستہ (؟) کی چند گروہیں جو اکتوبر کو ہزارہ کی اگیلی (؟) کے دیہات تباہ اور جلا کے گئے - تمام جمعیت اس جگہ جمع ہو گئی ہے - زرقہ دست (؟) کے سرداروں نے اطاعت قبول کر لی ہے مگر شاہ جہان اور دستہ (؟) اطاعت قبول نہیں کرتے ہیں اور وہ اب مقام کھیسو میں جو انپی فوج کے مقیم ہے - اور یہ دوسرا کوٹ (؟) جو شمال کی جانب ... کے ... واقع ہے - ... جنرل بند متعلق ۲ - بنگال رسالہ نیزہ بردار نے دورہ کرنے سے تنگی کیطرف ۱۵ - میل تک راستہ کی تحقیقات کی اور کھیسو کو

اسی درہ سے راستہ جاتا ہے - کا بیان ہے کہ دورہ کا تنگی سے ۲ - میل دور سے کرنیکے لئے موقع ہے آج بریگیڈ متعلق دول میں رسالہ گزر ا کیطرف راستہ کی دیکھ بھال کے لئے جائینگے - یہ مقام وادی بوری میں اسٹرنجان سے نصف میل اور درہ ... سے ۳ - میل کے فاصلہ پر ہے - دیسیوں کے بیان سے دشمن کے نقصان کی تصدیق ہوئی ہے - ... بڑے گلے دونوں کے - بھیڑوں اور بکریوں کے پکڑے گئے جنکی قیمت تخمیناً سترہ ہزار روپیہ ہے +

لودیانہ

شہر میں بہ نسبت ہفتہ گذشتہ کے بیماری کی حالت روبصحت ہے اور امید کی جاتی ہے کہ اب دو ہفتہ روز بیماری کا تنزل ہوتا جائیگا - اس کثرت بیماری کے باعث شہر کی عام رعایا کے آرام کیلئے حکیم مقرر کئے گئے اور سرکار کی طرف سے دوائی کا انتظام ہوا اور ملک صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے شہر کی حالت پر بہانتک توجہ کی کہ غریب لوگوں کے واسطے خوردونوش کا بندوبست کر دیا - یہ سب کچھ بہت اچھا ہوا مگر حکیموں کی تقرری میں کچھ لحاظ نہ کیا گیا - کیونکہ بعض نالائق اور ناتجربہ کار حکیموں کے زمرہ میں داخل ہو گئے - یہ پہلی بعض سفارشی بعض بعض ممبروں کے خوشنودی سے ... بیچاروں کے ... ہونچا سکتے ہیں - کیونکہ نہ انکو بیماری کی شناخت ہے اور نہ دوائی کی تاثیر کو سمجھتے ہیں - ہمنے دیکھا ہے کہ عطار ایک بوتل سے اکثر شربت نکال دیتے ہیں اور یہ سمجھ رکھا ہے کہ سرکاری حکیم ہر قسم کی بیماری کی دوا ایک ہی بوتل سے برآمد کر دیتے ہیں - ہمارے ممبران کو خود حکیموں کی طرف توجہ کرنی واجب ہے +

دیہات میں ابھی تک بیماری کا زور ہے اور کچھ تخفیف نظر نہیں آتی ہے +

اخبار نور علی ہند میرٹھ کے ایڈیٹر جناب مولوی عبد الصمد جان صاحب وکیل عدالت عالی سہارنپور حسب دفعہ ۵۰۰ دعویٰ دائر ہوا ہے اور تاریخ پیشی ۲۴ - نومبر قرار پائی ہے ایڈیٹر مذکور کے نام ضلع ... سے وارنٹ جاری ہوا ہے +

دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں - اول مذہبی دینی اور مفید - دوم مضامین عالی و ملکی جس سے فائدہ خاص و عام ہے - سوم خبریں ولایت کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے - چہارم اخبارات ملکی و ولایتی - و تاربرقی و گورنمنٹ ملک پنجاب کا خلاصہ - قیمت سالیانہ ایک پرچہ کے واسطے بلا محصول ... اور مع محصول ... اور دو پرچہ کے واسطے ... پانچ پرچہ یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ مع محصول ... جو کوئی چھ پرچے اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا - جو کوئی ۱۰ - پرچے منگالے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد ... بائیبل کی دیجائیگی قیمت پیشگی لیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری - ای - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا